بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — Regd No L 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷ — تار کا پتہ :- الفضل لاہور

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے ۔ ششماہی ۱۳ ۔ سہ ماہی ۷ ۔ ماہوار ۲½

یوم یکشنبہ ۔ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۷۱ھ

جلد ۴۰/۶ | ۱۳ صلح ۱۳۳۱ ہش | ۱۳ جنوری ۱۹۵۲ء | نمبر ۱۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ جنوری :- (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

لاہور ۱۲ جنوری :- مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو آج ٹمپریچر بفضلہ تعالیٰ نہیں ہوا ۔ دل کی حالت بدستور ٹھہری ہوئی ہے ۔ عام طبیعت اچھی ہے ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا جاری رکھیں

پنجاب میں گیہوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو روکنے کا معقول انتظام کر دیا گیا ہے

(صوفی عبدالحمید)

لاہور ۱۲ جنوری :- آج سہ پہر پنجاب اسمبلی میں وزیر زراعت صوفی عبدالحمید خان نے یقین دلایا ۔ کہ گندم کے مہنگا ہو جانے سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے ۔ اس پر قابو پانے کا پورا انتظام کر لیا گیا ہے ۔ انہوں نے یہ اعلان محمد افضل صاحب چیمہ کے ایک سوال کے جواب میں کیا ۔ انہوں نے کہا ۔ یہ صورت حال اس لئے پیدا ہو گئی ہے ۔ کہ گذشتہ موسم خزاں میں بارش نہیں ہوئی ۔ اور موسم گرما میں بھی جو بارش ہوئی وہ ناکافی تھی ۔ ہر سال زمیندار اپنی ضروریات کے لئے گندم کی کافی مقدار روک لیتے ہیں ۔ اور بعد میں ضروریات پوری ہو جانے کے بعد اکتوبر میں اسے نکالتے ہیں ۔ اور وہ بھی فروخت ہونے کے لئے منڈیوں میں آ جاتی ہے ۔ لیکن گذشتہ سال ناکافی بارش کے پیش نظر زمینداروں نے کافی گندم روکے رکھی ۔ اور ماہ اکتوبر میں اسے فروخت کی غرض سے منڈیوں میں نہیں بھیجا ۔ اس لئے قیمتیں چڑھ گئیں ۔ انہوں نے مزید بتایا ۔ کہ حال ہی میں جو بارشیں ہوئی ہیں ۔ ان سے امید بندھتی ہے ۔ کہ ربیع کی فصل بہت اچھی ہو گی ۔ اور اس صوبے میں گندم کی فراہمی اور اس کی قیمتوں پر بہت خوشگوار اثر پڑے گا ۔ حکومت حالات کا بغور مطالعہ کر رہی ہے ۔ اور ہر قسم کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے کیلئے پوری طرح تیار ہے ۔ وزیر اعلیٰ میاں ممتاز محمد دولتانہ نے بتایا ۔ کہ حکومت موجودہ حالات میں ذخیرہ اندوزی کا ہنگامی قانون نافذ کرنا ضروری نہیں سمجھتی ۔ اگر ضرورت پڑی ۔ تو وہ اور بھی زیادہ سخت قدم اٹھانے سے گریز نہیں کرے گی ۔

حکومت پنجاب کی طرف سے بھی ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے ۔ کہ اس وقت سرکاری ذخیروں میں ایک لاکھ ٹن سے زیادہ گیہوں موجود ہے ۔ جسے احتیاط سے تقسیم کر کے آئندہ فصل تک کام چل سکتا ہے ۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ربیع کی فصل بہت اچھی ہو گی ۔ موجودہ فصل میں گیہوں کا زیر کاشت رقبہ معمول کے مطابق ہے ۔ حال ہی میں جو بارشیں ہوئی ہیں انہوں نے سونے پر سہاگہ کا کام دیا ہے ۔ حکومت کو یقین کامل ہے کہ ڈپوؤں کے ذریعہ آٹا فراہم کرنے کا جو نیا انتظام کیا گیا ہے ۔ اس سے حالات بہت جلد بہتر ہو جائیں گے ۔

سر آغا خان آج کراچی پہنچ رہے ہیں

کراچی ۱۲ جنوری :- سر آغا خان کل فرانس سے کراچی پہنچنے والے ہیں ۔ وہ یہاں چار ہفتہ قیام کریں گے اور اس دوران میں مشرقی پاکستان بھی جائیں گے ۔ انہیں مشرقی پاکستان آنے کی باضابطہ دعوت دینے کے لئے ڈھاکہ سے ایک وفد کراچی پہنچ چکا ہے ۔

عراق میں تیل کی صنعت کو قومی ملکیت قرار دینے کی تحریک !

اس مقصد کے پیش نظر عنقریب پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا جائے گا

بغداد ۱۲ جنوری :- خبر آئی ہے ۔ کہ عراقی پارلیمنٹ میں عنقریب ایک بل پیش ہونے والا ہے ۔ جس کا مقصد یہ ہے ۔ کہ تیل کی صنعت کو قومی ملکیت میں لے لیا جائے ۔ اس بل کی رو سے تیل کی موجودہ کمپنیوں کی تمام املاک جن میں تیل صاف کرنے ۔ کشتیاں بنانے اور مشینوں وغیرہ کی مرمت کرنے کے کارخانے شامل ہیں ۔ حکومت اپنے قبضے میں لے لیگی ۔ نیز کمپنیوں سے کہا جائے گا ۔ کہ وہ جلد سے جلد عراقی کاریگروں کی تربیت کا انتظام کریں ۔

سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث

آئندہ جمعرات کو ہو گی !

پیرس ۱۲ جنوری :- ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق سلامتی کونسل کشمیر کے متعلق ڈاکٹر گراہم کی دوسری رپورٹ پر آئندہ جمعرات کے روز بحث کرے گی ۔ ایجنسی کا کہنا ہے ۔ کہ اس بات کا امکان ہے ۔ کہ ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پر مکمل اور تفصیلی بحث اس مہینے کے آخر تک ملتوی رکھی جائے تاکہ دونوں ملکوں کے نمائندے اپنی اپنی حکومتوں کا نقطۂ نظر زیادہ وضاحت کے ساتھ پیش کر سکیں ۔ پھر اس وقت تک آئندہ اقدام کے متعلق قرارداد کا متن بھی تیار ہو جائے گا ۔ اور اسی بنیاد پر مزید بحث جاری رکھی جا سکے گی ۔ سلامتی کونسل کے حلقوں کا خیال ہے ۔ کہ سلامتی کونسل میں جنرل اسمبلی کا موجودہ اجلاس ختم ہو جانے کے بعد بھی مسئلہ کشمیر پر بحث جاری رہیگی ۔

ثالثی کی پیشکش کا جواب

قاہرہ ۱۲ جنوری :- معلوم ہوا ہے ۔ کہ شاہ ابن سعود نے برطانیہ اور مصر کے جھگڑے میں ثالثی کی جو تجویز پیش کی ہے ۔ شاہ فاروق اور مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا دونوں اس کے جواب کا مسودہ تیار کر رہے ہیں ۔

مسٹر جسٹس ڈن بیری کا عزم کراچی

لاہور ۱۲ جنوری :- انگلستان کی عدالت عالیہ کے رکن مسٹر جسٹس ڈن بیری آج صبح پاکستان میل کے ذریعہ لاہور سے کراچی روانہ ہوئے ۔ مسٹر جسٹس ڈن بیری ۲۰ جنوری تک کراچی میں قیام کریں گے ۔ پھر ہوائی جہاز کے ذریعہ مشرقی پاکستان روانہ ہو جائیں گے

تربیت روزگار کی پانچ روزہ کانفرنس ختم ہو گئی

کراچی ۱۲ جنوری :- تربیت روزگار کی پانچ روزہ کانفرنس آج یہاں ختم ہو گئی ۔ افرادی طاقت اور محکمہ روزگار کے ڈائرکٹر جنرل نے آج بتایا ۔ کہ کانفرنس تربیت روزگار کے سلسلے میں بہت اہم نتائج پر پہنچی ہے ۔ اس نے اس خیال کے پیش نظر کہ پاکستان میں فنی کاریگروں کی بہت کمی ہے ۔ حکومت اور پرائیویٹ اداروں پر زور دیا ہے ۔ کہ فنی تربیت کے مواقع بہم پہنچانے میں باہمی تعاون سے کام کریں ۔ تا یہ اہم مسئلہ خاطر خواہ طریق پر حل ہو سکے ۔ کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ صنعتی ضروریات کے لئے جتنی افرادی طاقت درکار ہے ۔ اور جس قدر دستیاب ہو سکتی ہے ۔ اس کے اعداد و شمار اکٹھے کئے جائیں ۔ اور ان کی روشنی میں افرادی طاقت بڑھانے اور منظم کرنے کے منصوبہ کو عملی جامہ پہنایا جائے ۔ نیز ملک کی یونیورسٹیوں سے کہا جائے کہ وہ فنی ادارے کھولنے کی طرف زیادہ توجہ دیں ۔

ایبٹ آباد اور مردان میں پانی کی بہم رسانی

پشاور ۱۲ جنوری :- حکومت سرحد نے ایبٹ آباد اور مردان میں پانی کی بہم رسانی کا انتظام بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اس امر کا انکشاف صوبے کے لوکل سیلف گورنمنٹ کے وزیر خان جلال الدین خان نے آج اسمبلی میں ایک غیر سرکاری قرارداد پر بحث کے وقت کیا ۔ انہوں نے بتایا ۔ کہ پانی کی بہم رسانی کے موجودہ انتظام کو وسیع کرنے پر پانچ لاکھ روپے خرچ ہوں گے ۔ قرارداد میں کہا گیا تھا کہ مردان میونسپل کمیٹی کے علاقے میں نئی پائپ لائن ڈالی جائے تاکہ اس علاقے میں صاف پانی با آسانی مل سکے ۔ قرارداد منظور کر لی گئی ۔

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج میں ایک تقریر

لاہور ۱۲ جنوری :- بزم اردو تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام ۱۴ جنوری ۱۹۵۲ء کو ایک بجکر [illegible] منٹ بعد از دوپہر کالج اسٹاف روم میں ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی ایم ۔ اے ۔ پی ۔ ایچ ۔ ڈی ۔ سینئر لیکچرار شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی "اردو زبان کے متعلق چند نظریئے" کے موضوع پر مقالہ پڑھیں گے ۔ اور ڈاکٹر عبادت بریلوی ۔ ایم ۔ اے ۔ پی ۔ ایچ ۔ ڈی صدارت فرمائیں گے ۔

پنجاب کے ۹۳ کارخانہ داروں کو ہدایت

لاہور ۱۲ جنوری :- حکومت پنجاب نے ۹۳ کارخانہ داروں کو ہدایت کی ہے ۔ کہ وہ اس قسم کے کمرے یا شیڈ تعمیر کریں ۔ جن میں کارخانوں کے مزدور فرصت کے اوقات میں آرام وغیرہ کر سکیں ۔ یہ کمرے یا شیڈ کارخانوں کے مالک اپنے خرچ پر تعمیر کریں گے ۔ ان ۹۳ کارخانوں میں سے ہر کارخانہ میں ڈیڑھ سو سے زیادہ مزدور کام کرتے ہیں ۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۵۲ء

تعلق باللہ کس طرح مضبوط ہو سکتا ہے

الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں ہم نے عرض کیا تھا۔ کہ تعلق باللہ ایک حقیقت ہے۔ محض خیال نہیں۔ کسی چیز کا خیال اور چیز ہے۔ اور اس چیز کی حقیقت کو محسوس کرنا اور چیز ہے۔ ہم نے آگ کی مثال دی تھی۔ اور عرض کیا تھا کہ

"بے شک آگ گرمی پہنچاتی ہے۔ مگر محض آگ کا خیال اور آپ میں گرمی محسوس کرنے والی حس کی موجودگی گرمی نہیں پہنچا سکتی جب تک ہم آگ کے پاس جا کر اس کی گرمی نہ محسوس کریں۔ اس وقت تک ہمارے جسم میں گرمی محسوس کرنے والی حس بھی بے کار ہی رہے گی۔"

تعلق باللہ کے ضمن میں ہم نے مودودی صاحب کی ان ہدایات کا ذکر کیا تھا۔ جو انہوں نے اپنے فرقہ والوں کو اس کے متعلق کراچی کے اجتماع میں دی ہیں۔ ہم نے عرض کیا تھا۔ کہ ان ہدایات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مودودی صاحب تعلق باللہ کی حقیقت اور اس کے حصول کے ذرائع سے ناواقف ہیں۔ اور جب تک کوئی انسان کسی چیز کو خود نہ جانتا ہو۔ اس کے متعلق ہدایات دینے کا بھی اہل نہیں ہو سکتا۔

ہماری اس حق گوئی سے معلوم ہوتا ہے۔ کوثر کے مدیر محترم کو رنج پہنچا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کوثر کی تازہ اشاعت میں خوش کلامی اور اخلاق کا خوب مظاہرہ فرمایا ہے۔ حالانکہ ہم نے مودودی صاحب کے لئے دعا کی تھی۔ اس کے جواب میں ہم صرف اتنا ہی عرض کر دیتے ہیں۔

دال گیا بھی میں تو ان کی گالیوں کا کیا جواب
یاد تھیں جتنی دعائیں صرف درباں ہو گئیں

خیر مودودی صاحب نے تعلق باللہ کو مضبوط کرنے کے تین طریقے بیان فرمائے جو حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ اولین چیز یہ ہے۔ کہ ہمارے اور اللہ کے درمیان جس نوعیت کی نسبت ہے۔ اسے محسوس کریں۔ یہ کہ وہ ہمارا رب۔ مالک حاکم اور پروردگار ہے۔ اس کے سامنے ہمیں حاضر ہونا ہے۔

۲۔ جو کچھ ہم کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر کر رہے ہیں۔ ہماری تمام مساعی میں جو شے مقصود ہے وہ یہ کہ اللہ کی رضا حاصل ہو۔ اس میں اور کسی غرض کی آمیزش نہ ہو۔

۳۔ یہ کہ ہم محسوس کریں۔ کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے۔ وہ اس کی امانت ہے۔ ہم یہ سمجھیں۔ کہ ہم اپنی اولاد یا دوسری ضروریات کے لئے جو کچھ کرتے ہیں۔ اس کی حیثیت سے ہم پر سب سے زیادہ حق اللہ تعالیٰ کا ہے۔ (کوثر ۵ جنوری ۱۹۵۲ء)

جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ تعلق باللہ ایک حقیقت ہے۔ محض خیال نہیں ہے۔ جو طریقے مودودی صاحب نے بتلائے ہیں۔ یہ اسی وقت مفید ہو سکتے ہیں۔ جب "تعلق باللہ" حقیقتاً قائم ہو۔ اگر تعلق باللہ قائم ہی نہ ہو۔ تو ایسے طریقے محض خیال ہی خیال ہیں اور کچھ بھی نہیں۔

اگر اللہ تعالیٰ ایک حقیقت ہے۔ تو اس کے ساتھ محض خیالی تعلق ہمیں چنداں فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ جب تک ہم اللہ تعالیٰ کی ہستی کو اس طرح محسوس نہ کریں۔ جس طرح ہم ظاہری حواس سے مادی اشیاء کو محسوس کر کے ان پر یقین رکھتے ہیں۔ اس وقت تک یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے کوئی تعلق ہے۔ تعلق باللہ کے متعلق ہم نے عرض کیا تھا۔ کہ

"یہ کوئی صوفیانہ تعلی نہیں ہے۔ بلکہ اسلامی زندگی کا بنیادی اصول ہے۔ اسلام کی بنیاد اس مابعد الطبعیاتی حقیقت پر ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ "ہے" نہ کہ اللہ تعالیٰ "ہونا چاہیئے"۔ جو صرف عقلیت کا منتہا ہے۔ دین کا منتہا نہیں ہے۔"

بے شک اللہ تعالیٰ ہمارا رب۔ مالک حاکم اور پروردگار ہے۔ ہماری اس کے ساتھ یہی نسبت ہے۔ ہمیں اس نسبت کو محسوس کرنا چاہیئے۔ لیکن یہ نسبت ہم اسی وقت محسوس کر سکتے ہیں۔ جب ہم اپنے رب اپنے مالک۔ اپنے حاکم اور اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ کی ہستی کو بھی محسوس کریں۔

ہم کائنات کے کارخانہ کو دیکھ کر اور اس کی حکمتوں پر غور و تدبر کر کے اس نتیجہ پر تو ضرور پہنچ سکتے ہیں کہ اس کا بنانے والا اس کو چلانے والا کوئی وجود ضرور ہونا چاہیئے۔ لیکن اتنا علم ہمیں اس کے ساتھ اس نسبت کو مضبوط کرنے کے لئے کافی نہیں ہے۔ نہ اتنا علم ہمیں زندگی میں کوئی رہنمائی کر سکتا ہے۔ اتنے علم سے ہمیں اس کی رضا کا کوئی علم نہیں ہو سکتا۔ یہ مقام اشتباہ کے مقام سے زیادہ نہیں۔ جب تک کوئی ایسا ذریعہ نہ ہو۔ جس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا کا علم ہو۔ ہم اس کی رضا کے مطابق یا اس کی پلین کے مطابق جس کے لئے اس نے یہ کارخانہ کھڑا کیا ہے۔ اپنی زندگی کو نہیں ڈھال سکتے۔ صحیح زندگی کی رہنمائی کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم صانع کائنات کی ہستی کے متعلق کوئی یقینی علم حاصل کریں۔ تاکہ اس کے تعلق کی جو نسبت ہمارے ساتھ ہے۔ اس کی حقیقت ہم پر واضح ہو۔ اور ہم اس نسبت کو مضبوط سے مضبوط تر کرنے کے لئے آمادہ ہوں۔

اگر ہمیں اپنے بادشاہ کی ہستی کے متعلق یقینی علم ہی نہ ہو۔ تو ہم اس کی حاکمیت کے متعلق کس طرح وہ یقین پیدا کر سکتے ہیں۔ جس سے ہماری اطاعت کے جذبات خود بخود حرکت میں آجائیں۔ اس لئے پیشتر اس کے کہ ہم اطاعت کے جذبات کو ابھاریں ہمیں اس کی ہستی کا محکم یقین پیدا کرنا لازمی ہے۔ جس کے ساتھ ہم اطاعت کی نسبتیں مضبوط کرنا چاہتے اور ان نسبتوں سے اپنی عملی زندگی میں رہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

قابل توجہ مبلغین سلسلہ احمدیہ اور سیکرٹریان تعلیم و تربیت

مبلغین سلسلہ احمدیہ اور سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کے لئے یہ نوٹ شائع کیا جاتا ہے کہ وہ ہر جماعت میں احباب کو نماز باجماعت کے اہتمام کی طرف توجہ دلائیں اور شعار سلسلہ کو قائم رکھیں۔ درس قرآن کریم جاری کرائیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق تفسیر کبیر کی موجودگی میں درس کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ ہر جگہ کی جماعت تفسیر کبیر کا درس شروع کر دے اور غافل اور سست احباب کے متعلق کارروائی کی جائے۔ اور اگر کوئی شخص باوجود ہر قسم کی فہمائش کے نظام کے اندر نہ آئے تو مرکز میں رپورٹ بھجوائیں۔

چاہیئے کہ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ اور سیکرٹریان تعلیم و تربیت ان باتوں کو نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

ناظر تعلیم و تربیت سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا نظیر حسین ولد جلال الدین عمر ۱۳ سال رنگ گندمی۔ قد تقریباً ۴ فٹ لباس کھدر۔ گلے میں گلوبند سوتی رنگ نسواری۔ گرگابی سیاہ پہنے ہوئے ہے۔ عرصہ چند یوم سے گھر سے ناراض ہو کر نکل گیا ہے۔ لڑکا تیسری جماعت پرائمری سکول میں تعلیم پاتا تھا۔ جو کوئی صاحب لڑکے کو چھوڑ جائیں گے ان کو علاوہ خرچ آمد و رفت مبلغ دس روپے انعام دیا جائیگا۔ لڑکے کو مندرجہ ذیل پتہ پر چھوڑ جاویں۔

غلام محمد احمدی سکرٹری چک ۷۶ ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع لائل پور سڑک ستیانہ

ولادت

مورخہ ۸/۱/۵۲ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے تیسرا نواسہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود غازی حبیب اللہ خان صاحب بدو ملہی (ضلع سیالکوٹ) کا لڑکا ہے ناظرین دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صاحب عمر و شدت اور دین کا خادم بنائے۔ آمین

فیض احمد بھٹی۔ کنری۔ سندھ

درخواست دعا

مکرمی سید بشیر احمد صاحب کارکن سابقہ کمیٹی قادیان محلہ دار البرکات غربی (حال فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ) بخار اور کھانسی وغیرہ عوارضات سے سخت بیمار ہیں اور بوجہ مالی مشکلات باقاعدہ علاج بھی نہیں کرا سکتے۔ اندریں حالات نہایت عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ بزرگان جماعت احمدیہ اور درویشان قادیان ان کے لئے بدرد دل سے دعا جاری رکھیں کہ (وہ) کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرتے ہوئے مالی مشکلات بھی دور فرمائے اور پریشانیوں سے نجات حاصل ہو۔ آمین

عبد الحکیم اشاعت الحکمت لاہور

سمندر پار کے خریداران الفضل

کی خدمت میں عرض

۴۰۲	ڈاکٹر بی۔ ڈی احمد صاحب	بورنیو	۵۸۲	ڈاکٹر محمد احمد صاحب	عدن
۴۵۱	سید محمد سرور شاہ صاحب	دار السلام	۶۲۲	این اے شفیع صاحب	مورو گورو
۴۰۶	ایم او ملک صاحب	نیروبی	۶۳۵	چوہدری رحمت اللہ خان صاحب	مینٹو

آپ کی قیمت اخبار ختم ہو چکی ہے۔ تا وصولی قیمت اخبار آپ کی خدمت میں نہیں بھجوایا جائے گا۔ اطلاعاً عرض ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم　　　اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ھو الناصر　خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

”الفضل“ اور علامہ اقبال کی ایک رائے پر تنقید

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قلم سے

روزنامہ ”آفاق“ کی لاہور ڈائری میں ایک مضمون چھپا تھا جس میں لکھا گیا تھا کہ علامہ اقبال مرحوم نے کہا تھا کہ کاش کوئی ماہر نفسیات ایسا کھڑا ہو جو بانی سلسلہ احمدیہ کے الہامات کا قرآن شریف کی آیات کی روشنی میں تجزیہ کرے۔ جب میں نے یہ مضمون پڑھا۔ تو مجھے اس حوالہ کو پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ جب کوئی ماہر نفسیات بانی سلسلہ احمدیہ کے الہامات کا تجزیہ قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں کرے گا۔ اور صحیح تجزیہ کرے گا۔ تو وہ لازماً احمدیت کی صداقت کا قائل ہو جائے گا۔ پس یہ نصیحت علامہ اقبال مرحوم کی ہمارے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ اگر کوئی شخص غلط تجزیہ کرے گا۔ تو ہماری زبان اور قلم سلامت ہیں۔ ہم جواب دیں گے اور بتائیں گے۔ کہ یہ تجزیہ تمہارا غلط ہے۔ میں نے تو اس حوالہ کو پڑھ کر ایسی خوشی محسوس کی تھی۔ کہ میں چاہتا تھا کہ مضمون نویس کا شکریہ ادا کروں کہ انہوں نے اقبال مرحوم کے ایسے قابل قدر خیالات کو اخبار میں شائع کر دیا۔ لیکن مجھے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ میکش صاحب کے ایک مضمون کا جواب دیتے ہوئے ”الفضل“ نے دو دن سے اس حوالہ کے خلاف بھی لکھنا شروع کر دیا ہے۔ جو بالکل غیر معقول بات ہے۔ حوالہ کے الفاظ بتاتے ہیں۔ کہ یہ ضرور صحیح روائت ہے۔ یہ خیال علامہ اقبال کو ہی سجتا ہے۔ ایک صحیح روائت کے نقل کرنے سے راوی ہرگز قابل اعتراض نہیں ٹھہرتا۔ اس روائت میں صرف اتنا بیان ہوا ہے۔ کہ کوئی اللہ کا بندہ کھڑا ہو جو کہ نفسیات کا بھی ماہر ہو۔ اور قرآن کریم کا بھی ماہر ہو۔ اور پھر وہ قرآن کریم کی آیات اور علم نفسیات کی روشنی میں بانی سلسلہ احمدیہ کے الہامات کا تجزیہ کرے۔ اگر ان اصول کی کوئی شخص پابندی کرے تو کیا جماعت احمدیہ کے لئے کوئی ڈرنے کی بات ہے۔ اگر جماعت احمدیہ کے اصول سچے ہیں۔ تو ان اصول پر جماعت احمدیہ کے عقائد کا تجزیہ کرنے والا شخص لازماً جماعت احمدیہ کے عقائد کی تائید کریگا۔ پس ہمیں تو اس نظریہ کے پیش کرنے پر خوش ہونا چاہیئے تھا۔ ہم تو کہیں گے کاش بہت سے ایسے لوگ کھڑے ہوں۔ اگر ایسے لوگ کھڑے ہوں گے تو وہ یقیناً احمدی جماعت کی تائید کرنے والے ہوں گے۔ اور ہمارے لئے ترقی کا موجب ہوں گے۔ اور اگر وہ تعصب سے کام لیں گے۔ تو پھر بھی ہمارے لئے کامیابی ہی کی صورت نکلے گی۔ کیونکہ ہم ان کی کمزوریاں ظاہر کریں گے۔ اور دنیا کو پتہ لگ جائے گا۔ کہ ہمارا مقابلہ کرنے والا خواہ کسی رنگ میں بھی پیش ہو۔ وہ صداقت سے دور ہوتا ہے اور بنیادی کمزوریوں میں مبتلا ہوتا ہے۔ پس میں سمجھ نہیں سکا کہ ایڈیٹر الفضل کو کیا ضرورت پیش آئی تھی۔ کہ اس حوالہ کی تردید کرنے لگ جاتے۔ زیادہ سے زیادہ وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ پہلے بھی ایسا تجزیہ لوگوں نے کیا ہے۔ اگر پہلے لوگوں نے ایسا تجزیہ کیا ہے۔ تو پھر بھی ایک نیا تجزیہ کرنے والے کی آمد سے ہمیں فائدہ ہی پہونچے گا نقصان نہیں پہونچے گا۔ ایک رستہ پر چلکر اگر پہلے کچھ لوگوں نے روشنی دیکھی ہے۔ تو اسی رستہ پر چلنے کی اگر کوئی اور شخص تلقین کرتا ہے۔ تو ہمارے فائدہ ہی کا کام کرتا ہے۔ جو بھی اس رستہ پر چلے گا۔ وہ بھی کچھ روشنی دیکھ لے گا۔ اور وہ بیسیوں حوالے جو غیر احمدیوں کی تحریروں سے احمدیت کی تائید میں ملتے ہیں وہ سینکڑوں بن جائیں گے۔ تو اس میں ہمارا فائدہ ہی ہوگا نقصان کونسا ہوگا۔

میرے نزدیک ایک سچی جماعت کو اپنا وقار ہمیشہ قائم رکھنا چاہیئے صرف ایسی ہی باتوں کی طرف ہمیں توجہ کی ضرورت ہے۔ جو بنیادی طور پر فتنے پیدا کرنے والی ہیں۔ جو باتیں اس مقام تک نہیں پہونچتیں ہمیں ان کو نظر انداز کرنا چاہیئے۔ اور جو باتیں ایک رنگ میں ہمارے فائدہ کی ہوں۔ ہمیں ان پر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اور ایسے لوگوں کا ممنون ہونا چاہیئے۔ جو کہ دانستہ یا نادانستہ سچائی کے معلوم کرنے کے لئے ایک رستہ کھولتے ہیں۔ ہمارے لئے ہزاروں مضامین ایسے موجود ہیں۔ جن پر ہم قلم اٹھا سکتے ہیں۔ اور جن پر قلم اٹھانے سے ملک کو فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ ہمیں ان مضامین کی جستجو کرنی چاہیئے۔ اور اپنی تحریروں میں تنوع پیدا کرنا چاہیئے۔ اور اپنے وقار کو قائم رکھنا چاہیئے ؎

خاکسار: مرزا محمود احمد ۱۰۔۱۔۵۲

خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کیلئے دو کتابیں

(۱) چالیس جواہر پارے مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

یہ حدیث کی چھوٹی سی کتاب ہے۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نہایت ضروری چالیس حدیثیں ترجمہ و تشریح کے ساتھ درج کی گئی ہیں۔ حدیث کی مشہور صحاح ستہ کے محدثین کے حالات بھی ابتداء میں درج ہیں۔ نہایت مفید رسالہ ہے۔ حضرت میاں صاحب محترم کی تحریر نہایت جامع اور دلکش ہوتی ہے لہذا پھر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تشریح سونے پر سہاگہ ہے۔ خدام الاحمدیہ کو اس کی اشاعت کثرت سے کرنی چاہیئے۔ قیمت ۱۲/ ملنے کا پتہ :- دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ

(۲) مسیح موعود اور علماء زمانہ۔ مصنفہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب (سابق مہر سنگھ)

اس کتاب میں مکرم ماسٹر صاحب نے سوال و جواب کے رنگ میں آسان عبارت میں قریباً سارے اختلافی مسائل بیان کر دیئے ہیں۔ بچے بھی اسکو سمجھ سکتے ہیں۔ مکرم ماسٹر صاحب کا بیان ہے کہ اس سے ہزاروں افراد نے ہدایت پائی ہے۔ تبلیغ کے لئے یہ بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۰/ ملنے کا پتہ :- ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بی اے (سابق مہر سنگھ) بھلوال ضلع سرگودھا

(نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں ایک لیکچر

بزم اردو تعلیم الاسلام کالج لاہور کے زیر اہتمام ۱۴ جنوری ۱۹۵۲ء بروز ... ۴ بجے بعد دوپہر کالج سٹاف روم میں ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی سینئر لیکچرار شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی۔ ”اردو زبان کی ابتداء سے متعلق چند نظریئے“ کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھیں گے۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی صدارت کے فرائض سرانجام دیں گے۔ اصحاب ذوق سے شرکت کی التماس ہے

(محمد علی معتمد بزم اردو)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی باحالِ زار"

(۲)

از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"التبلیغ" کی گذشتہ اشاعت میں زارِ روس کی حالت زار کے متعلق پیشگوئی کے پورا ہونے کی تفصیلات بیان کی گئی تھیں۔ اب یہ بتایا جائیگا کہ اس گھڑی کی دوسری تباہ کن اور قیامت خیز علامتیں کیا بیان کی گئی تھیں اور یہ کہ وہ کس طرح پوری ہوئیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان کا نقشہ اس نظم میں یوں بیان فرماتے ہیں ؂

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائینگے دیہات و شہر و مرغزار
آئے گا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اِک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اِک جھپک میں یہ زمیں ہو جائے گی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آبِ رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگِ یاسمن
صبح کر دے گی انہیں مثلِ درختانِ چنار
ہوش اُڑ جائیں گے انسان کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولیں گے ہو کر مست و بے خود راہوار
خون سے مردوں کے کوہستان کے آبِ رواں
سُرخ ہو جائینگے جیسے ہو شراب انجبار
مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار
اِک نمونہ قہر کا ہوگا وہ ربانی نشاں
آسماں حملے کرے گا کھینچ کر اپنی کٹار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہِ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دارومدار
وحیِ حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی اور بردبار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۹۷)

یہ نقشہ ۱۹۰۵ء میں کھینچا گیا۔ اور اسی طرح پہلی جنگ میں تمام دنیا کی آنکھوں کے سامنے آگیا۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اس نظم کا ہر شعر بجائے خود ایک مستقل پیشگوئی تھی۔ جو ۱۹۱۴ء کی جنگِ عظیم میں نہایت صفائی کے ساتھ پوری ہوگئی۔ جیسا کہ فرمایا گیا تھا۔ ایک قہری نشان ظاہر ہوا۔ دیہاتوں شہروں اور مرغزاروں نے گردش کھائی۔ اور ایک حکومت کے قبضہ سے نکلکر دوسری حکومت کے قبضہ میں جا پہنچے۔ قہرِ خدا سے خلق پر ایک انقلاب آیا اور اس کی برق رفتار ہیبت نے اتنا موقع بھی نہ دیا کہ ستر پوشی جیسی آسان ضرورت بھی پوری کی جا سکے

اگرچہ اس نظم میں ایک برہنہ کے اِزار بھی نہ باندھ سکنے کا ذکر آنیوالے حادثہ کے مہیب ہولناک اور ہوشربا ہونے والے کے معنوں میں تھا۔ لیکن یہ امر الفاظ کے لحاظ سے بھی وقوع میں آگیا۔ چنانچہ اس وقت کے اخباروں میں شائع ہوا تھا۔ کہ ایک صبح کے دھندلکے میں جب کہ گردہا تھا۔ جرمنی جہازوں کا اچانک حملہ ہو جانے سے مقابل جہازوں کے لوگ جو شب خوابی کا لباس بدل رہے تھے اپنی ازاریں بھی باندھ نہ سکے اور جس حالت میں تھے۔ جہازوں کی غرقابی شروع ہو جانے کی وجہ سے اسی حالت میں رہ گئے اور جنگ عظیم کے پیدا کئے . . . . خطرناک زلزلے سے بشر و شجر اور حجر و بحار سب ایسی جنبش کھائی کہ ایک کی مملکت سے نکل کر دوسرے کی مملکت میں چلے گئے۔ ایک جھپک میں زمین زیر و زبر ہوگئی۔ اور انسانی خون کی نالیاں چلنے لگیں۔ رات کو جن کی پوشاکیں چنبیلی کے پھولوں کی طرح سفید تھیں صبح ہوتے ہی چنار کے پتوں کی طرح سرخ ہوگئیں۔ جنگ کی ہولناکی نے انسانوں کے ہوش اور پرندوں کے حواس اُڑا دیئے۔ اخباروں میں لکھا گیا کہ ہزارہا آدمی ہوش و حواس کھو بیٹھے اور گولہ باری کی شدت سے فضا ایسی ہلاکت آفرین بن گئی کہ منزلوں تک پرندوں کا نام و نشان باقی نہ رہا۔ بد حواس ہوکر کہیں کے کہیں جا نکلے۔ کبوتر اور ہزار اپنے نغمے بھول گئے علی العموم تمام جہازوں آبدوزوں اور بالخصوص ایمڈن نامی مشہور جرمنی جہاز کی تباہ کاریوں نے مسافروں کے لئے ہر ساعت نہایت سخت اور دہشت انگیز بنادی۔ راہوار اپنے راستوں کو بھول گئے۔ جہازوں کو سیدھا راستہ چلنا محال ہوگیا۔ ہفتوں کا سفر مہینوں کا بن گیا۔ ہزاروں کاتل گھوڑے بدکے اور بے خود ہوکر حدود جرمنی سے بلجیم میں داخل ہوگئے مُردوں کے خون سے کوہستان کے آبِ رواں شراب انجبار کی طرح سرخ ہوگئے۔ چھوٹے بڑے انسان ہوں یا چھوٹی بڑی طاقتیں سب پر اضمحلال طاری ہوگیا۔ زارِ روس کا تختہ اس طرح الٹا کہ ساری دنیا دنگ رہ گئی۔ زار یا نہ اس کا کوئی جانشین۔ رب فنا کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ یہاں تک کہ زار کے لقب سے ملقب ہونے کی بھی کوئی صورت باقی نہ رہی۔ اس ربانی نشان نے قہر کا کھلا کھلا رنگ دکھایا۔ آسمان نے اپنی کٹار کھینچکر ایسے حملے کئے کہ ابتدائے آفرینش سے اس وقت تک کبھی نہ کئے تھے۔

اور جری اللہ و مامور من اللہ نے بالہام الٰہی جس امر کو اپنی سچائی کا مدار قرار دیا تھا۔ وہ محیر العقول طریقہ سے ظہور میں آیا اور جو بات "وحیِ حق" کی بات قرار دی گئی تھی۔ اور جس کے پوری ہونے کے بارے میں صبر کے ساتھ انتظار کرنے کی تاکید بڑی سختی سے کیگئی تھی۔ وہ لفظ بلفظ پوری ہوکر رہی۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا اشعار جیسا کہ ان کے مضمون سے ظاہر ہے اس زور آور حملے کے متعلق ہیں جو جنگِ عظیم کے نام سے مشہور ہے اور جس کا بہت بڑا واقعہ زارِ روس کا باحالِ زار ہو جانا تھا پہلے تو وہ زار جو قبل از جنگ طاقت و شوکت اور سطوت و جبروت میں کوئی نظیر نہ رکھتا تھا۔ حالِ زار تک پہنچا۔ پھر دنیا کے اس بہت بڑے صاحب عظمت و ہیبت تاجدار کا طرح طرح کی عبرت خیز دہشت انگیز مصیبتوں اور قسما قسم کی آبرو ریز ذلت آمیز کلفتوں، صعوبتوں اور عقوبتوں میں مبتلا رہ کر خاتمہ ہوگیا۔ نہ اس کی عزت ہی باقی رہی، نہ جان اور نہ اس کی نسل میں سے کوئی فرد

دُنیا میں ایک نذیر آیا پر دُنیا نے اسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا نے اسے قبول کیا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردی۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ان زور آور حملوں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"خدا ایک تازہ نشان دکھلائے گا۔ مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکا لگے گا۔ وہ قیامت کا زلزلہ ہوگا۔ (مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دنیا پر آئے گی۔ جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہوگا۔ یا خدا تعالےٰ اسکو چند مہینوں یا چند سال کے بعد ظاہر فرمائیگا۔ بہرحال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو پہلے سے بہت خطرناک ہے۔ سخت خطرناک ہے اگر ہمدردی مخلوق مجھے مجبور نہ کرتی تو میں بیان نہ کرتا) . . . . دیکھو آج میں نے بتلا دیا۔ زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑکر شرارتوں پر آمادہ ہوگا۔ اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کریگا وہ پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اترے۔ کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی۔ پس اٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے۔ جس نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب باتیں اس کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں۔ کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جائیں۔ کاش میں ان کی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا تا دنیا ہلاکت سے بچ جاتی . . . . . . انسان کا کیا حرج ہے کہ وہ فسق و فجور کو چھوڑ دے کون سا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے۔ آگ لگ چکی ہے اٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔"

(اشتہار الانذار ۸ر اپریل ۱۹۰۵ء)

پھر ۹ر اپریل ۱۹۰۵ء کو حضور فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ نے مجھے ایک سخت زلزلہ کی خبر دی ہے۔ جو نمونہ قیامت اور ہوشربا ہوگا۔ چونکہ دو مرتبہ مکرر طور پر اس علیم مطلق نے اس آئندہ واقعہ پر مجھے مطلع فرمایا ہے۔ اسلئے میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ عظیم الشان حادثہ جو محشر کے حادثہ کو یاد دلادے گا۔ دور نہیں ہے۔ مجھے خدائے عزّوجلّ نے یہ بھی فرمادیا ہے کہ یہ دو تو زلزلے . . . . . . ہے کے لئے دو نشان ہیں انہی نشانوں کی طرح جو موسےٰ نے فرعون کے سامنے دکھلائے تھے۔ اور اس نشان کی طرح جو نوحؑ نے اپنی قوم کو دکھلایا تھا۔ یاد رہے کہ ان نشانوں کے بعد ابھی بس نہیں بلکہ کئی نشان ایک دوسرے کے بعد ظاہر ہوتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ انسان کی آنکھ کھلے گی۔ اور حیرت زدہ ہوکر کہے گا۔ کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے۔ ہر ایک دن سخت اور پہلے سے بدتر آئے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ میں حیرتناک کام دکھلاؤں گا اور بس نہیں کروں گا۔ جب تک کہ لوگ اپنے دلوں کی اصلاح نہ کرلیں۔ اور جس طرح یوسفؑ نبی کے وقت میں ہوا کہ سخت کال پڑا۔ یہاں تک کہ کھانے کے لئے درختوں کے پتے بھی نہ رہے۔ اسی طرح ایک آفت کا سامنا موجود ہوگا۔ اور جیسا کہ یوسفؑ نے اناج کے ذخیرہ سے لوگوں کی جان بچائی اسی طرح جان بچانے کے لئے خدا نے اس کی جگہ بھی مجھے ایک روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائیگا میں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائے گا۔"

(تذکرہ صفحہ ۴۹۱ تا ۴۹۳)

پس مبارک ہیں وے جو نذیر ربانی کی اس دعوت کو قبول کرکے ان خطرناک عذابوں سے بچنے اور اپنے خالق و مالک کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

عہد نامۂ جدید قرآن مجید ہے نہ کہ انجیل

عیسائی دنیا کے لئے نیا انکشاف

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر)

آسمانی نوشتوں میں نسل آدم کے لئے دو خاص اور نہایت اہم عہد ناموں کے دیئے جانے کا ذکر پایا جاتا ہے۔ پہلا یا قدیم عہد نامہ بالاتفاق موسوی شریعت یا حضرت موسیٰ ؑ کی تورات ہے۔ عہد نامہ جدید یا دوسرا عہد نامہ کونسی کتاب ہے؟ یہ آج کے مقالہ کا موضوع ہے۔

قرآن مجید نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثیل موسیٰ ؑ ہیں۔ اور تورات کے بعد آنیوالا عہد نامہ جدید یا شریعت کاملہ قرآن مجید ہے۔ آیاتِ ذیل میں یہ دعویٰ مذکور ہے۔

(۱) انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھدًا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولاً (المزمل ۱۵)

ترجمہ:۔ ہم نے تمہاری طرف اپنا یہ رسول (محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ بنا کر بھیجا ہے۔ جیسا کہ ہم نے قبل ازیں فرعون کی طرف رسول (موسیٰ علیہ السلام) بھیجا تھا۔"

(۲) قل ارأیتم ان کان من عند اللہ وکفرتم بہ وشھد شاھد من بنی اسرائیل علی مثلہ فآمن واستکبرتم ان اللہ لا یھدی القوم الظلمین۔ (احقاف ۱۰)

ترجمہ:۔ تم بتاؤ۔ کہ اگر یہ رسول خدا کی طرف سے ہے۔ اور تم اس کے کافر ہو۔ حالانکہ بنی اسرائیل کے عظیم الشان گواہ (حضرت موسیٰ ؑ) نے اپنے اس مثیل پر گواہی دی۔ اور وہ ایمان لے آیا۔ مگر تم تکبر میں مبتلا رہے۔ (تو تمہارا کیا حشر ہوگا؟) اللہ تعالےٰ ظالموں کو کامیاب نہیں کرتا۔

(۳) افمن کان علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاھد منہ ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماما ورحمۃ (ھود: ۱۷)

ترجمہ:۔ کیا جو مدعی رسالت اپنے رب کی طرف سے دلیل و برہان پر قائم ہو۔ (جیسا کہ یہ رسول ہے) اور اس کے بعد بھی عظیم الشان گواہ آنے والا ہو۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بطور رہنما اور رحمت ہو۔ (کیا وہ کاذب ہوسکتا ہے؟)

(۴) ثم آتینا موسی الکتب تماما علی الذی احسن وتفصیلا لکل شیءٍ وھدًی ورحمۃ لعلھم بلقاء ربھم یومنون وھذا کتاب انزلنہ مبارک فاتبعوہ واتقوا لعلکم ترحمون۔ ان تقولوا انما انزل الکتاب علی طائفتین من قبلنا وان کنا عن دراستھم لغفلین (انعام ۱۵۴-۱۵۶)

ترجمہ:۔ پہلے ہم نے موسیٰ ؑ کو اس کی قوم کے لئے پوری اور مفصل کتاب دی۔ ہدایت اور رحمت دی تا وہ اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لائیں اور اب یہ کتاب عظیم ہم نے اتارا ہے۔ جو ہر قسم کی اعلیٰ تعلیم پر حاوی ہے۔ پس تم تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اس کی پیروی کرو۔ تا تم پر رحم کیا جائے۔ یہ اس لئے ہوا تا یہ نہ کہہ سکو۔ کہ ہم سے پہلے یہود و نصاریٰ کو بھی ایک کتاب دی گئی تھی۔ اور ہم ان کے پڑھنے سے غافل تھے"۔

(۵) ولقد آتینا موسیٰ وھارون الفرقان وضیاءً وذکرًا للمتقین ہ الذین یخشون ربھم بالغیب وھم من الساعۃ مشفقون وھذا ذکر مبارک انزلنہ افانتم لہ منکرون۔ (الانبیاء ۴۸-۵۰)

ترجمہ:۔ ہم نے موسیٰ ؑ اور ہارون ؑ کو فرقان کی روشنی اور ذکر ان متقیوں کے لئے دیا تھا۔ جو اپنے رب سے دل سے ڈرتے ہیں۔ اور انہیں قیامت کی جو ابدہی کا ڈر رہتا ہے۔ اور اب یہ قرآن ذکر مبارک ہے۔ جسے ہم نے جامع کتاب کے طور پر اتارا ہے۔ کیا تم اس کے منکر ہو رہے ہو؟

(۶) ومن قبلہ کتاب موسیٰ اماما ورحمۃ وھذا کتاب مصدق لسانا عربیا لینذر الذین ظلموا وبشری للمحسنین۔ (الاحقاف ۱۲)

ترجمہ:۔ قبل ازیں موسیٰ ؑ کی کتاب رہنما اور رحمت تھی۔ اور اب یہ کتاب عربی زبان میں الٰہی پیشگوئیوں کے مطابق آئی ہے۔ تاکہ ظالموں کو انذار کرے۔ اور نیکوکاروں کو بشارت دے۔

(۷) قالوا یا قومنا انا سمعنا کتابا انزل من بعد موسیٰ مصدقا لما بین یدیہ یھدی الی الحق والی طریق مستقیم۔ (الاحقاف ۳۰)

ترجمہ:۔ انہوں نے کہا۔ اے ہماری قوم! ہم نے وہ کتاب سُنی ہے۔ جو موسیٰ ؑ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ پہلی تعلیمات کی مصدق ہے حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

(۸) ولقد آتینا بنی اسرائیل الکتاب والحکم والنبوۃ ورزقنھم من الطیبت وفضلنھم علی العالمین و آتینھم بینت من الامر فما اختلفوا الا من بعد ما جاءھم العلم بغیا بینھم ان ربک یقضی بینھم یوم القیامۃ فیما کانوا فیہ یختلفون۔ ثم جعلنک علی شریعۃ من الامر فاتبعھا ولا تتبع اھواء الذین لا یعلمون۔ (الجاثیہ ۱۶-۱۸)

ترجمہ:۔ ہم نے پہلے بنی اسرائیل کو کتاب۔ حکومت اور نبوت دی۔ انہیں طیب رزق دیا۔ اور دوسرے لوگوں پر فضیلت بخشی۔ اور واضح بینات دیئے۔ انہوں نے علم حاصل ہوجانے کے بعد باہم ازراہ عناد اختلاف کیا۔ تیرا رب ان کے اختلافات کا قیامت کے دن فیصلہ کریگا۔ پھر (بنی اسرائیل کی کتاب کے بعد) ہم نے آپ کو اوامر پر مشتمل شریعت دی۔ تم اس کی پیروی کرو۔ اور جاہلوں کی خواہشات کی اتباع نہ کرو"۔

(۹) قل من انزل الکتاب الذی جاء بہ موسیٰ نورًا وھدًی للناس تجعلونہ قراطیس تبدونھا وتخفون کثیرًا وعلمتم ما لم تعلموا انتم ولا آباؤکم قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم یلعبون وھذا کتاب انزلنہ مبرک مصدق الذی بین یدیہ۔ الآیہ (الانعام ۹۱-۹۲)

ترجمہ:۔ کہدو کہ وہ کتاب کس نے نازل کی تھی۔ جو حضرت موسیٰ ؑ لائے تھے۔ لوگوں کے لئے ہدایت و نور تھی۔ جسے تم نے اوراق بنا رکھا ہے۔ کچھ ظاہر کرتے ہو۔ مگر اکثر چھپاتے ہو۔ تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں۔ جنہیں تم اور تمہارے باپ دادے نہ جانتے تھے۔ کہدے کہ اس کتاب کو اللہ نے ہی اتارا تھا۔ پھر ان منکرین کو اپنی باتوں میں منہمک رہنے دے۔ اور اب اس مبارک اور جامع کتاب کو ہم نے اتارا ہے۔ جو سابقہ تعلیموں کی مصدق ہے۔

(۱۰) فلما جاءھم الحق من عندنا قالوا لولا اوتی مثل ما اوتی موسیٰ اولم یکفروا بما اوتی موسیٰ من قبل۔ قالوا سحران تظاھرا وقالوا انا بکل کفرون۔ قل فاتوا بکتب من عند اللہ ھو اھدی منھما اتبعہ ان کنتم صادقین۔ (القصص ۴۸-۴۹)

ترجمہ:۔ جب یہ (الحق) کتاب اور رسول ہماری طرف سے ان کے پاس آیا۔ تو انہوں نے کہا کہ اسے موسیٰ ؑ کی مانند معجزہ کیوں نہیں دیا گیا؟ کیا لوگوں نے موسیٰ ؑ کے معجزہ کا انکار نہ کیا تھا۔ اور یہ نہ کہدیا تھا۔ کہ دو جادو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں۔ اور ہم سب کے منکر ہیں۔ (اے رسول! تو انہیں) کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کی طرف سے (تورات اور قرآن) ان دونوں سے زیادہ ہدایت پر مشتمل کتاب پیش کردو۔ میں اس کی پیروی کرنے کے لئے تیار ہوں۔

ان دس آیات پر یکجائی نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قرآن مجید آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مثیل موسیٰ ؑ قرار دیتا ہے۔ اور تورات کے بعد قرآن مجید کو ہی شریعت کی کتاب ٹھیراتا ہے۔ بیشک صحف ابراہیم زبور اور انجیل کا قرآن میں ذکر ہے۔ مگر قرآن مجید اپنے پہلے صرف تورات کو ہی "الکتاب المستبین" قرار دیتا ہے۔ قرآن مجید کا یہ بھی دعویٰ ہے۔ کہ وہ سابقہ نوشتوں کے مطابق نازل ہوا ہے۔ بالفاظِ دیگر ان آیات میں اللہ تعالےٰ نے تصریح فرمائی ہے۔ کہ اگر تورات عہد نامہ قدیم ہے۔ تو پھر قرآن مجید ہی عہد نامہ جدید ہے۔ انجیل اس شان اور مرتبہ پر نہیں ہے۔

(۲)

عیسائیوں نے کمال ہوشیاری سے اناجیل کا نام عہد نامہ جدید مشہور کردیا اور اس طرح عیسائی دنیا کو قرآن مجید پر ایمان لانے سے روک دیا۔ حالانکہ اگر صحف انبیاء اور تورات پر غور کیا جاتا۔ تو عیسائی عقیدہ کی تردید اور قرآن مجید کا عہد نامہ جدید ہونا روزِ روشن کی طرح واضح تھا۔

بائیبل سے معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ ہر نبی سے خدا تعالیٰ کا عہد ہوتا ہے۔ نوح ؑ سے بھی اس نے عہد باندھا۔ (پیدائش $\frac{6}{18}$) فینحاس سے بھی صلح کا عہد باندھا (گنتی $\frac{25}{12}$) مگر اللہ تعالیٰ کا حضرت ابراہیم ؑ سے ایک خاص عہد تھا۔ جو ان کے بعد ان کی نسل سے باندھا جانے والا تھا (پیدائش $\frac{17}{4-11}$) ذریت ابراہیم ؑ کے لئے پہلا عہد حضرت موسیٰ ؑ کے ذریعہ اسرائیل اور اسحاق کے فرزندوں سے باندھا گیا۔ ان دنوں اسماعیل کی اولاد چھوڑی ہوئی عورت کی طرح تھی۔ مگر یہ حالت تبدیل ہونے والی تھی۔ کیونکہ لکھا تھا:۔

"اے بانجھ! تو جو نہیں جنتی تھی۔
خوشی سے للکار۔ تو جو حاملہ نہ ہوتی تھی۔
وجد کرے گا۔ اور خوشی سے چلّا۔ کیونکہ
خداوند فرماتا ہے۔ کہ بیکس چھوڑی ہوئی
کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ
ہے"۔ (یسعیاہ $\frac{54}{1}$)

اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پولوس رسول نے بھی لکھا ہے:۔

"ابراہیم ؑ کے دو بیٹے تھے۔ ایک لونڈی سے دوسرا آزاد سے۔ مگر لونڈی کا لڑکا جسمانی طور پر اور آزاد کا لڑکا وعدے کے سبب سے پیدا ہوا۔ ان باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے اس لئے کہ یہ عورتیں گویا دو عہد ہیں۔ ایک کوہ سینا پر کا جس سے غلام ہی پیدا ہوتے ہیں۔ اور وہ ہاجرہ ہے۔ اور ہاجرہ عرب کا کوہ سینا ہے۔ اور موجودہ یروشلم اس کا جواب ہے۔ کیونکہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غلامی میں ہے۔" (گلتیوں $\frac{4}{22-25}$)

اس اقتباس سے عیاں ہے۔ کہ حضرت ابراہیم ؑ کی اولاد سے جو دو عہد باندھے جانے والے تھے ان میں سے ایک حضرت سارہ ؑ کی اولاد یعنی بنی اسرائیل کے لئے تھا اور دوسرا حضرت ہاجرہ ؑ کی اولاد یعنی بنی اسمٰعیل

(باقی ص[illegible] پر)

تحریک جدید کے احباب کی شاندار قربانیاں اور وعدوں کی آخری میعاد کا اعلان

(۱) سکندر خان صاحب آف رہتک حال ربوہ نے دسویں سال تک چندہ ادا کر دیا تھا اور اس کے بعد شامل نہ تھے۔ کہتے ہیں کہ تحریک جدید کے بارے میں لجد میں کسی نے تحریک نہ کی اور میں نے بھی سستی کی۔ اب جبکہ حضور کے ارشادات سننے میں نے فیصلہ کر لیا کہ میں تحریک جدید میں ضرور حصہ لوں گا۔ میں نے دسویں سال گیارہ روپے ادا کئے۔ اب اس پر گیارھویں سال میں ایک آنہ اضافہ کر کے سال ۱۸ تک ۴/۹ کا وعدہ پیش ہے یہ رقم میں انشاء اللہ تعالیٰ اٹھارھویں سال کے آخر تک ادا کر دوں گا۔

(۲) چوہدری خورشید احمد صاحب ساکن الہ آباد ریاست بہاولپور ایک زمیندار دوست ہیں آپ نے سال ۱۷ میں ۲۰۰/ روپیہ ادا کیا تھا۔ اب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات پڑھ کر اور جلسہ کی تقاریر سن کر آپ نے اپنا وعدہ ڈبل کر کے پیش حضور کیا۔ نہ صرف وعدہ ہی دیا بلکہ چار سو روپیہ بھی داخل فرما دیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزا

زمیندار احباب جنہوں نے یہاں آکر جائدادیں بنا لی ہیں بلکہ بہتوں کیلئے ملک کی یہ تقسیم بابرکت ہو گئی ہے۔ وہ لوگ جن کی وہاں دو دو چار چار کنال زمین تھی یہاں آکر سات سات آٹھ آٹھ گھماؤں زمین مل گئی ہے انہیں بھی اس زیادہ آمد کے مطابق شکرانہ کے طور پر نمایاں اور غیر معمولی اضافہ سے تحریک جدید میں شامل ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سب دوستوں کو توفیق عطا فرمائے۔

(۳) چوہدری جہان خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت پنیار نمبر ۹ ـ حضور سولہویں سال میں میں نے آٹھ روپے دئیے تھے اور سترھویں سال میں دو سو روپے۔ باوجود مالی کمزوری کے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ادا ہو گئے۔ اٹھارھویں سال کے لئے ۲۰۵ کا وعدہ پیش حضور ہے۔ اب قدم پیچھے ہٹانے کو دل نہیں چاہتا

(۴) چوہدری نور محمد صاحب قنالی درکان گجرانوالہ تیرھویں سال میں آپ نے ۳۵ روپے دئیے تھے۔ لیکن اس کے بعد شامل نہ ہوئے۔ اب جو حضور ایدہ اللہ کے خطبات پڑھے اور جلسہ پر حضور کی تقاریر سنیں۔ تو سال ۱۴ میں ۳۶/ ـ سال ۱۵ میں ۳۷/ سال ۱۶ میں ۳۸/ ـ سال ۱۷ میں ۳۹/ اور ۱۸ میں ۴۰/ ـ کل میزان ۱۹۰ روپے کا وعدہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ وعدہ کی رقم انشاء اللہ اٹھارھویں سال کے آخر تک سو فیصدی ادا کرنے کی اللہ تعالیٰ کے حضور سے توفیق مانگ رہا ہوں۔ وہی اپنے خزانہ سے مدد کرے گا۔

(۵) چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری غلام علی صاحب مرحوم سیالکوٹ ـ اللہ تعالیٰ ان کی مالی مشکلات دور فرمائے۔ باوجود خود سخت مالی مشکلات کے تحریک جدید کے جہاد میں قدم پیچھے نہیں بلکہ آگے بڑھاتے ہوئے حضرت امیر المومنین کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ میرے پیارے آقا اس وقت اس عاجز پر بڑی مشکلات کے دن آئے ہوئے ہیں۔ نہ بھینسوں کے لئے چارہ ہے نہ گھر کے لئے دانہ۔ نہ کوئی پاس پیسہ اور نہ کوئی قرضہ ملتا ہے۔ آلو کی فصل بھی خراب ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ میرے باغ میں برکت دے۔ حضور

دعا فرمائیں۔

چوہدری صاحب نے اپنا ۱۰۸ روپیہ کا اور اور اہلیہ صاحبہ کا ۲۳ روپیہ کا وعدہ پیش حضور کیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔ وہ زمیندار احباب یا دوسرے احباب جو مقروض ہیں غور کریں اور تحریک جدید کی تبلیغی سکیم میں غیر معمولی اضافہ کے ساتھ اپنا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کریں۔

پاکستان، ہندوستان اور بیرونی ممالک کیلئے وعدوں کی آخری میعاد

فرمایا: "اس سال کے تحریک جدید کے وعدوں کے لئے میں نے وقت کا اعلان نہیں کیا تھا اب میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ

(۱) "تحریک جدید کی آخری میعاد مغربی پاکستان والوں کیلئے ۱۵ فروری ہو گی"

مغربی پاکستان کی بہت سی جماعتیں اور براہ راست وعدے کرنے والے افراد باقی ہیں جن کے وعدے حضور کے پیش نہیں ہوئے۔ عہدیداران اور احباب توجہ فرمائیں اور فہرستیں جلد مکمل کر کے حضور کے پیش فرمائیں

(۲) "ایسٹ پاکستان اور ہندوستان سے آنے والے وعدوں کے لئے آخری تاریخ دس مارچ ہو گی"

مشرقی پاکستان سے تو وعدے ایک دو احباب کے آئے ہیں یعنی پراونشل مشرقی پاکستان۔ امیر جماعت ڈھاکہ اور سیکرٹری تحریک جدید ڈھاکہ، وسیکرٹری مال ڈھاکہ اور براہ راست وعدہ کرنے والے احباب فوری توجہ فرمائیں اور جلد سے جلد وعدوں کی فہرست نمایاں اضافوں کے ساتھ ارسال فرمائیں نیز تحریک جدید کا بقایا بھی جلد تر ادا کیا جائے۔

(۳) "پاکستان اور ہندوستان سے جو باہر ممالک ہیں مثلاً امریکہ ہے۔ انگلستان ہے۔ ایسٹ افریقہ ہے۔ ویسٹ افریقہ ہے یا اور دوسرے ممالک ہیں۔ ان سب کے لئے آخری میعاد ۱۰ مئی ہے"

بیرونی ممالک میں سے تو صرف جماعت احمدیہ بورنیو کا وعدہ حضور کے پیش ہو کر آیا ہے یا ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابی سینیا۔ بابو مالک رام صاحب ایم۔ اے۔ اور شیخ ناصر احمد صاحب زیورچ کے وعدے آئے ہیں۔ اس طرح بیرونی ممالک کی تمام جماعتیں اور براہ راست وعدے کرنے والے فوری توجہ فرمائیں۔ بیرونی ممالک سے اس سال میں کم سے کم نصف لاکھ کے وعدے آنے ضروری ہیں اس کے لئے اگر جماعتوں کے عہدیدار اور ذی اثر احباب پوری توجہ فرمائیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات جو تحریک جدید کے بارے میں حال میں ہوئے ہیں احباب کے پیش کئے جائیں۔ بیرونی ممالک کے احباب کے وعدے پاکستان کے احباب کی طرح نمایاں اضافہ سے ہوں تو بیرونی ممالک کی تبلیغ میں یہ قربانی ممد ہو گی

بالآخر مغربی پاکستان، مشرقی پاکستان اور ہندوستان و پاکستان سے باہر کی جماعتوں اور براہ راست وعدے کرنے والے احباب سے عرض ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی فہرست مکمل کر کے ارسال فرمائیں!

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد اعظم صاحب بوتالوی جلسہ سالانہ سے بعارضہ بخار و کھانسی بیمار چلے آرہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

شکریہ احباب

دفتر ہذا نے پارچات برائے غرباء کے لئے اخبار الفضل میں تحریک کی تھی جس پر لبیک کہتے ہوئے مندرجہ ذیل احباب جلسہ سالانہ پر نئے اور پرانے مستعمل پارچات لائے۔ ان سب احباب کی لسٹ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کی غرض سے پیش کی گئی حضور فرماتے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء

(۱) صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷۰ سندھ

(۲) شیخ فضل کریم صاحب پراچہ پھلروان ضلع سرگودھا۔

(۳) چوہدری عبد العزیز صاحب راولپنڈی۔

(۴) صدر الدین صاحب۔ کراچی۔

(۵) ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب آف قادیان حال سرگودھا۔

(۶) ظہور احمد خان صاحب بھاگا بھٹیاں ضلع گجرانوالہ

(۷) ایک صاحب جماعت احمدیہ لاہور

(۸) حکیم برکت اللہ صاحب گنجاہ ضلع گجرات

(۹) مخدوم فاروق اعظم صاحب میانی ضلع سرگودھا۔

(۱۰) میجر اقبال احمد صاحب شمیم کراچی۔

(۱۱) سید محمد احمد شاہ صاحب سیالکوٹ۔

(۱۲) چوہدری علی محمد صاحب پٹواری جہانیاں منڈی

(۱۳) مولوی صلاح الدین صاحب مونگ ضلع گجرات

(۱۴) امۃ العزیز بیگم صاحبہ کراچی

(۱۵) ڈاکٹر عبد الحمید صاحب ڈی۔ایم۔او کراچی

(۱۶) الینیو (افریقن) کراچی

نوٹ:۔ ایک اور دوست کی طرف سے پارچات موصول ہوئے تھے لیکن ان کا نام دریافت نہیں کیا جا سکا۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

حسابداران امانت توجہ فرمائیں

(۱) حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ جب ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو کر جائیں یا کسی اور وجہ سے اپنی رہائش تبدیل کریں تو اپنے تبدیل شدہ پتے سے صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کو بھی مطلع فرما دیا کریں۔

(۲) بعض حسابدار اپنی امانتوں سے ادائیگی کے رقعہ جات بھجواتے وقت اپنا کھاتہ نمبر نہیں لکھتے اس سے نہ صرف صیغہ ہذا کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے بلکہ بعض اوقات انہی وجوہات پر غلط ادائیگیاں بھی ہو گئی ہیں۔

(۳) صیغہ امانت نے اپنے حسابداران کی سہولت و آرام کی غرض چیک بکیں اور پاس بکیں بھی جاری کی ہیں۔ لہٰذا جملہ حسابداران امانت اپنی اپنی پاس بکیں و چیک بکیں جلد از جلد منگوا لیں یہ دونوں کتابیں بغیر کسی معاوضہ کے جاری کی جاتی ہیں۔

دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

کے لئے تھا۔ یہ امر ابتداء سے مقدر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی معرفت بنی اسرائیل سے جب انہوں نے آئندہ خدا کی آواز سننے سے انکار کر دیا۔ فرمایا۔

(الف) "خداوند نے مجھے کہا۔ کہ انہوں نے جو کچھ کہا سو اچھا کہا۔ میں ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا۔ اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا۔ اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا۔ وہ سب ان سے کہے گا"

(استثناء ۱۸/۱۷-۱۸)

(ب) "اس نے کہا کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے ان پر طلوع ہوا۔ فاران ہی کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا۔ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔ اور اس کے داہنے ہاتھ ایک آتشی شریعت ان کے لئے تھی" (استثناء ۳۳/۲)

اس میں پیشگوئی ہے۔ کہ ایک مثیل موسیٰ بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے آئے گا۔ اس کا آنا خدا کا آنا ہو گا وہ فاران سے دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آئے گا۔ ایک آتشی یعنی روشن شریعت (شریعت غرا[1]) لائیگا۔ یہی شریعت عہد نامہ جدید ہے۔ اور اس کے لانے والے مثیل موسیٰؑ فاران سے برپا ہونے والے ہمارے سید و مولا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں عیسائی از روئے انصاف اس بیان کا انکار نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ان کی انجیل میں لکھا ہے۔

"ضروری ہے۔ کہ وہ (یسوع مسیح) آسمان میں اس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں۔ جن کا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خداوند تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی پیدا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اس کی سننا (اعمال ۲/۲۱-۲۲)

اس عبارت سے ثابت ہے کہ مثیل موسیٰ کی پیشگوئی حضرت مسیحؑ پر چسپاں نہیں ہوتی۔ ہاں یہ موعود نبی حضرت مسیحؑ کی آمد ثانی سے پہلے پہلے مبعوث ہونے والا تھا۔

(۳)

بائبل میں عہد نامہ جدید یا مثیل تورات نئی شریعت کا ذکر مختلف پیرایوں میں آیا ہے۔ چند حوالہ جات درج ذیل ہیں:۔

(۱) "یہوواہ میں ہوں میرا نام ہے اور اپنی شوکت دوسرے کو نہ دوں گا۔ اور وہ ستائش جو میرے لئے ہوتی کھودی ہوئی مورتوں کے لئے ہونے نہ دونگا دیکھو تو سابق پیشگوئیاں بر آئیں اور میں نئی باتیں بتلاتا ہوں۔ اس سے پیشتر کہ واقع ہوں۔ میں تم سے بیان کرتا ہوں خداوند کے لئے ایک نیا گیت گاؤ اے تم جو سمندر پر گذرتے ہو اور تم جو اس میں بستے ہو۔ اے بحری ممالک اور ان کے باشندو! تم زمین پہ سر تا سر اسی کی ستائش کرو۔ بیابان اور اس کی بستیاں قیدار کے آباد دیہات اپنی آواز بلند کریں گے سلع کے بسنے والے ایک گیت گائیں گے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پہ سے للکاریں گے" (یسعیاہ ۴۲/۸-۱۱)

(۲) "وہ (میرا برگزیدہ) عدالت کو جاری کرائے گا۔ کہ دائم رہے۔ اس کا زوال نہ ہو گا۔ اور نہ مسلا جائے گا۔ جبتک راستی کو زمین پر قائم نہ کرے اور بحری ممالک اس کی شریعت کی راہ تکیں" (یسعیاہ ۴۲/۳-۴)

(۳) "تم اگلی چیزوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو۔ دیکھ میں ایک نئی چیز کروں گا۔ اب وہ نمود ہو گی کیا تم اس پر ملاحظہ نہ کرو گے؟ ہاں میں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا دشت کے بہائم گیدڑ اور شتر مرغ میری تعظیم کریں گے۔ کہ میں بیابان میں پانی اور صحرا میں ندیاں موجود کروں گا۔ کہ وہ میرے لوگوں کے میرے برگزیدوں کے پینے کے لئے ہوئیں" (یسعیاہ ۴۳/۱۸-۲۰)

(۴) "دیکھ وہ دن آتے ہیں۔ خداوند کہتا ہے کہ میں اسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا اس عہد کے موافق نہیں جو میں نے ان کے باپ دادوں سے کیا۔ جس دن میں نے ان کی دستگیری کی تاکہ زمین مصر سے ان کو نکال لاؤں۔ اور انہوں نے میرے اس عہد کو توڑا اور میں نے انہیں ترک کر دیا۔ خداوند کہتا ہے بلکہ یہ وہ عہد ہے جو میں اسرائیل کے گھرانے سے کرونگا ان دنوں کے بعد خداوند فرماتا ہے کہ میں اپنی شریعت کو ان کے اندر رکھونگا اور ان کے دل پر اسے لکھونگا" (یرمیاہ ۳۱/۳۱-۳۳)۔

(۵) "دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں۔ اور جو آگے تھے۔ ان کا پھر ذکر نہ ہو گا۔ اور وہ خاطر میں پھر نہ آئینگے۔ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھو میں یروشلم کو خوشی اور اسکے لوگوں کو خرمی بناؤں گا" یسعیاہ (۶۵/۱۷-۱۸)

(۶) "یسوع نے ان سے کہا۔ کیا تم نے کتاب مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہو گیا۔ یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائیگی۔ اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دیدی جائیگی" (متی ۲۱/۴۲-۴۳)

(۷) "مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنی ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی سچائی کا روح آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا" (یوحنا ۱۶/۱۲)

(۸) "پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمندر بھی نہ رہا" (مکاشفہ یوحنا ۲۱/۱)

ان پیشگوئیوں میں ایک نئے گیت، ایک نئی شریعت ایک نئی چیز۔ ایک نئے عہد، ایک راہ، نئے آسمان اور نئی زمین، تمام سچائی، اور نئی خلقت کی بشارت ہے، یہ بھی ذکر ہے۔ کہ وہ "نیا گیت" قیدار (نسل اسمٰعیل کی بستیوں میں گایا جائے گا۔ اور سلع بستی (مدینہ کے قریب ایک بستی) والے وہ گیت گائیں گے۔ صحرا و بیابان میں روحانی ندیاں جاری ہونگی۔ نیا عہد بالواسطہ بنی اسرائیل سے بھی ہو گا۔ مگر وہ ایسی شریعت کی صورت میں ہو گا۔ جو دلوں پہ لکھی ہوگی اور حفظ کیجائیگی۔ اس نئی خلقت سے ابدی خوشی ہو گی۔ اس نئے عہد کے ذریعہ بنی اسرائیل سے خدا کی بادشاہت چھین لی جائے گی۔ اور باغ کا پھل لانے والی قوم کو دے دی جائیگی۔ اس عہد کے ساتھ نیا آسمان اور نئی زمین پیدا ہو گی۔

یہ حوالہ جات بالصراحت دلالت کرتے ہیں۔ کہ عہد نامہ جدید قرآن مجید ہے۔ انجیل نہیں ہے۔ انجیل شریعت نہیں عہد نامہ جدید کا شریعت ہونا ضروری ہے۔ عہد نامہ جدید مثیل موسیٰ پر نازل ہونے والا ہے حضرت مسیحؑ مثیل موسیٰؑ نہیں انہوں نے خود بھی دعویٰ نہیں کیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مثیل موسیٰؑ ہیں۔ عہد نامہ جدید نسل ہاجرہ سے مختص ہے۔ حضرت مسیحؑ حضرت ہاجرہؑ کی اولاد سے نہیں ہیں۔ عہد نامہ جدید عالمگیر قانون ہونا چاہیئے۔ انجیل کا پیغام صرف بنی اسرائیل کی گم شدہ بھیڑوں کے لئے تھا۔ قرآن مجید ساری دنیا اور ساری نسلوں کے لئے ہے۔ انجیل دراصل قرآن مجید کے ظہور کے لئے خوشخبری کے طور پر تھی یونانی لفظ انجیل کے معنے ہی بشارت کے ہیں۔ اور حضرت مسیحؑ نے اپنے حواریوں کو یہی کہا تھا۔ کہ "چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہے" (متی ۱۰/۷)

[1] عالمگیر شریعت کے عہد میں اسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا بھی شامل ہے (ابوالعطاء)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان

دوستوں کی خاص توجہ کے قابل

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

گزشتہ اعلان کے بعد جو رقوم امداد درویشان کی مد میں وصول ہوئی ہیں۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے۔ اور دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ اس دفعہ قافلۂ قادیان سے واپس آنے والے احباب نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا ہے کہ قادیان کے بہت سے درویش مالی لحاظ سے بڑی تنگی میں ہیں۔ اور ان کے پاکستانی رشتہ داروں کی طرف سے بھی انہیں مالی پریشانی کے خطوط پہنچتے رہتے ہیں۔ پس ہمارے مخلص دوستوں کو پہلے سے بھی بہت بڑھ چڑھ کر اس نیک کام میں حصہ لینا چاہیئے۔ تاہم ان دوستوں کی خدمت کا حق ادا کر سکیں۔ جو اس وقت قادیان میں جماعت کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اور ان کی مالی پریشانیوں کو کم سے کم کرنے کی کوشش کریں۔ امراء ضلع کو بھی اس کار خیر کی طرف اپنے اپنے حلقہ کے دوستوں کو خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے۔ یہ بات ضرور یاد رکھی جائے کہ امداد درویشاں کا چندہ کوئی صدقہ و خیرات نہیں۔ بلکہ دراصل یہ وہ ہدیہ اور شکرانہ ہے۔ جو جماعت کے دوست اپنے ان بھائیوں کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ جو اس وقت قادیان میں ہر قسم کی مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے خدمت دین بجا لا رہے ہیں اور یقیناً ایسے دوستوں اور ان کے رشتہ داروں کی خدمت موجودہ حالات میں بڑے ثواب کا کام ہے۔ ومن کان فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہٖ

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

نام	رقم
(۱) محمود حسن صاحب پاکستان گھی سٹور اکبری منڈی لاہور (ایک غیر احمدی دوست کی طرف سے)	۵۰ ــ ۰ ــ ۰ روپے
(۲) امۃ اللطیف بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد طفیل خان صاحب متصل گورونانک پارک نوابشاہ سندھ	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۳) ناصرہ طاہرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک نواب خان صاحب پرسیلین کمپنی لاہور	ایک انگوٹھی طلائی
(۴) امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر امریکہ	۲۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۵) ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف کامٹی کراچی ۳/۲	۲۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۶) چوہدری لعب الدین صاحب نمبردار احمدی چک ۱۶۶ مراد بہاولپور	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۷) والدہ صاحبہ ظفر احمد صاحب چنیوٹ برائے صدقہ بکری بمقام قادیان	۲۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۸) شیخ محمد صدیق صاحب آف گگا	۱۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۹) اہلیہ صاحبہ حاجی محمد فاضل صاحب اوورسیر ربوہ	۱۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۰) شیخ بشیر احمد صاحب ایجنٹ پٹرول پمپ جھنگ	۳۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۱) سید محمد مسعود صاحب احمدی سب انسپکٹر تھانہ کنگن پورہ	۱۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۲) مخدوم نذیر احمد صاحب فرنٹ سپشلسٹ کپورتھلہ ہاؤس لاہور	۱۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۳) شیخ عبدالقادر صاحب پسر ملک غلام نبی صاحب ربوہ	۳ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۴) امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر حال ربوہ	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۵) راجن بی بی صاحبہ اہلیہ فیروزدین صاحب پال کراچی	۵۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۶) محمودہ بیگم صاحبہ پال اہلیہ صدرالدین صاحب کھوکھر کراچی	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۷) رشیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت شیخ محمد اکرام صاحب مرحوم ربوہ	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۸) قریشی محمد شفیع صاحب اوورسیر ربوہ	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۱۹) فتح محمد خان صاحب معرفت عزیز محمد خان صاحب کینال کالونی بہاولپور	۱۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۲۰) ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف امرائتی حال کراچی	۲۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۲۱) لیڈی ڈاکٹر خورشید بیگم صاحبہ لاہور	۱۰ ــ ۰ ــ ۰ "
(۲۲) اہلیہ حاجی محمد فاضل صاحب اوورسیر ربوہ	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۲۳) اللہ رکھا صاحب مستری نہر بنگلہ براگھر براستہ سیدوالا ضلع شیخوپورہ	۵ ــ ۰ ــ ۰ "
(۲۴) خورشید نور بیگم صاحبہ خانیوال ملتان	۵ ــ ۰ ــ ۰
(۲۵) اہلیہ سید ارتضیٰ علی صاحب الحمرا کراچی ۵	۱۰ ــ ۰ ــ ۰
(۲۶) مرزا محمد شریف بیگ صاحب سپرنٹنڈنٹ جیل۔ ڈیرہ غازی خاں	۱۰ ــ ۰ ــ ۰
کل میزان	۳۴۸ ــ ۰ ــ ۰

کمیونسٹوں کا بڑھتا ہوا دباؤ۔ یوگوسلاویہ میں تشویش

لنڈن ۱۲ جنوری۔ گذشتہ چند دنوں میں کمیونسٹوں کا بڑھتا ہوا دباؤ دیکھ کر یوگوسلاویہ میں تشویش محسوس کی جانے لگی ہے۔ تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ہنگری نے سرحدی دریا مورا کے اپنے کنارے پر بڑے سے توپ خانے لاکر جمع کر دیئے ہیں۔ گذشتہ مہینہ میں ہنگری کی ایک قریبی جزیرہ پر یہ کہہ کر قبضہ کر لیا تھا کہ یہ ہنگری کا ملک ہے اور یوگوسلاویہ نے اس پر ناجائز قبضہ کر لیا تھا۔ اب اس جزیرہ میں متعین فوج کو مزید کمک بھی بھیج دی گئی ہے۔

جزیرہ پر قبضہ کے خلاف یوگوسلاویہ کے دو احتجاجی نوٹوں کا اب تک کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہنگری نے طاقت کے ذریعہ کسی ایسے علاقہ پر قبضہ کیا ہے جس کی ملکیت کا ٹیٹو کو دعویٰ تھا۔ رومانیہ اور البانیہ نے بھی جاسوسوں اور تخریب پسندوں کے تربیتی مراکز قائم کئے ہیں جنہیں یوگوسلاویہ روانہ کیا جائیگا۔ (اسٹار)

ایران نے اپنے تازہ نوٹ میں سفارتی آداب کی خلاف ورزی کی ہے

لنڈن ۱۲ جنوری۔ تازہ ترین ایرانی نوٹ کا جس میں ایران کے داخلی معاملات میں "مداخلت" کا برطانیہ پر الزام عاید کیا گیا تھا۔ برطانیہ نے جواب بھجوا دیا ہے برطانوی جواب میں کہا گیا ہے کہ حکومت برطانیہ ایران کے نوٹ پر غور کرنے سے مجبور ہے کیونکہ جن الفاظ میں نوٹ مرتب کیا گیا ہے اس سے سفارتی آداب کی خلاف ورزی کی گئی ہے جس وقت یہ نوٹ برطانوی سفارت خانہ میں دیا گیا ہے اسی وقت اسے غیر ملکی اخباروں کے نامہ نگاروں (جن میں برطانوی نامہ نگاروں کو شامل نہیں کیا گیا) کو دیدیا گیا اور ریڈیو پر اس کی اشاعت کر دی گئی۔

اس نوٹ کے پیش کئے جانے میں سفارتی آداب کو جس طرح نظر انداز کیا گیا ہے اس سے اس خیال کی تصدیق ہوتی ہے کہ ڈاکٹر مصدق نے صرف اس کی پراپیگنڈے کی اہمیت کو ملحوظ خاطر رکھا ہے اور نوٹ میں جو غیر واضح اور مبہم الزام عاید کیا ہے اس کی صحت پر انہیں خود بھی یقین نہیں ہے۔ برطانوی حکومت نے برطانوی سفیر کو ہدایت کی ہے کہ ایرانی نوٹ واپس کر دیا جائے۔ (اسٹار)

قاہرہ ۱۲ جنوری۔ مصری وزیر مختار متعلقہ لیبیا صلاح الدین بے نے مفصل بیان کیا ہے کہ شاہ ادریس السنوسی نے مصر آنے کے لئے مصری حکومت کی دعوت منظور کر لی ہے توقع ہے کہ جلد ہی دورہ کی تاریخ کا بھی اعلان کر دیا جائے گا۔

(اسٹار)

عرب اور ایشیائی نمائندے کی طرف سے

پاکستانی مندوب کی تقریر کا خیر مقدم

پیرس ۱۲ جنوری۔ پاکستان کے پروفیسر احمد شاہ بخاری نے ایڈہاک سیاسی کمیٹی میں جو تقریر کی ہے اسے متفقہ طور پر عرب مندوبین نے انتہائی اطمینان بخش تقریر سے تعبیر کیا ہے۔

مسئلہ فلسطین کے متعلق ان کا منصفانہ نقطہ نظر اسرائیلی ہٹ دھرمی کا ملجھا ہوا جواب اور عرب دوستوں سے اتحاد کے مظاہرے کے متعلق دلائل نے صرف عربوں ہی کو متاثر نہیں کیا بلکہ تمام ایشیائی اور افریقی مندوب بھی اس سے متاثر ہوئے۔ پروفیسر بخاری نے دوسرے وفود کو بھی جس میں برطانوی وفد بھی شامل ہے کافی متاثر کیا۔ عربوں کے نقطہ نظر سے زیادہ اہم چیز تھی کہ پروفیسر بخاری نے چہار طاقتی قرارداد میں ایسی ترمیم پیش کی جسے عرب اور پاکستانی صحیح قدم تصور کر رہے ہیں۔ پروفیسر بخاری نے عربوں کے اس موقف ... سے اتفاق کیا کہ پناہ گزینوں کی ان کے گھروں کو واپسی کا مسئلہ تمام دوسرے مسائل پر فوقیت رکھتا ہے اور قبل اس کے کہ نئی تجاویز مرتب کی جائیں یہ لازمی امر ہے کہ اقوام متحدہ کی سابقہ قراردادوں کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ (اسٹار)

کولمبو ۱۲ جنوری۔ دیاسلائیوں کی مقامی قلت دور کرنے کے لئے یہاں صنعت سازوں نے ہندوستان سے دیاسلائی درآمد کرنے کی حکومت سے اجازت حاصل کی ہے اور ۲۵۰۰۰ گروس دیاسلائیوں کے بکسوں کا سودا ہو چکا ہے (اسٹار)

بغداد ۱۲ جنوری۔ عراقی حکومت نے ایران سے ایک ثقافتی معاہدہ کا مسودہ منظور کر لیا ہے۔ معاہدہ پر طہران میں متعین عراقی مختار الامور دستخط کریں گے۔ (اسٹار)